صلاۃ الجنازۃ

JANAZE KE MASAEL

مصنف

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

نظر ثانی

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

SHAIKH RAZAULLAH ABDUL KAREEM MADANI HAFIZAHULLAAH

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے؛ موت سے کسی کو رستگاری نہیں، مرنے کے بعد میت کے حق میں اسلام نے کافی کچھ تعلیمات دی ہیں جس کا جاننا ہر مسلمان کے لیے انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ میت کے تئیں اپنے فریضے سے سبکدوش ہوسکے، زیر نظر کتابچہ میں اسلام کی انہیں تعلمیات کو مدلل، سہل اور مختصر انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ ہر مسلمان اپنی ذمہ داری کو آسانی سے پورا کرسکے۔ ان شاء اللہ

غسل میت کے مسائل

1. میت کو غسل دینا فرضِ کفایہ ہے۔
2. غسل دیتے وقت ایک کپڑے کی تھیلی ہاتھ میں باندھ کر (دستانے/Gloves) ایک ڈھانپنے والے کپڑے کے نیچے سے میت کے سارے کپڑے نکالنے کے بعد غسل دیا جائے۔
3. میت کو غسل دینے سے پہلے میت کے پیٹ پر ہلکا دباؤ دینا چاہیے تاکہ اگر پیٹ میں فضلہ وغیرہ ہو تو وہ خارج ہوجائے اور جسم اچھی طرح پاک صاف ہوجائے ۔(احکام الجنائز : 186)
4. غسل کا آغاز میت کو وضوء کرانے سے کرنا چاہیے۔ (صحیح بخاری : 167)
5. میت کے غسل کے لیے استعمال ہونے والے پانی میں بیری کے پتےڈال کر گرم کرنا چاہیے ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں، بیری کے پتے ڈالنا مسنون ہے ۔ (یا پھر صفائی کے لیے صابن استعمال کریں) ۔ (صحیح بخاری : 1263)
6. آخری بار غسل دینے کے لیے پانی میں کافور ڈالنا مسنون ہے۔ (سوائے احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے کے) (صحیح بخاری : 1263)
7. میت خاتون ہو تو غسل کے بعد سر کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر پیچھے ڈال دینی چاہیے ۔ (غسل کے بعد چوٹیاں کھول کر اچھی طرح صاف کریں) (صحیح بخاری : 1263)
8. میت کو غسل تین مرتبہ دینا مسنون ہے ضرورت ہو تو زیادہ مگر طاق مرتبہ غسل دیں۔
9. میت کو غسل دینے والے کو غسل کرنا مستحب ہے ۔ (صحیح الترمذی : 993، بخاری : 4079)
10. غسل دینے کی بڑی فضیلت ہے بشرط یہ کہ وہ میت کے کسی عیب پر اطلاع پائے تو ستر پوشی سے کام لے اور خالص اللہ کی خوشنودی کے لیے غسل دے ۔ (صحیح الجامع: 6403)
11. محرم (احرام کی حالت میں انتقال کرنے والے حاجی) کو خوشبو نہ دی جائے۔ (صحیح بخاری: 1851)

12. جو سنت کو زیادہ جاننے والا ہو خاص طور پر قریبی رشتے دار اور خاندان والے غسل دیں۔

میت کے غسل کا طریقہ تصاویر کی زبانی

یہ کام خلاف سنت یا بدعت ہیں

13. جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں بعد میں روٹی یا پانی رکھنا بدعت ہے۔

14. اسی طرح جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں شمع یا قندیل رکھ کر روشنی کا اہتمام کرنا بدعت ہے۔

15. ہر عضو کے لیے غسل کے وقت مخصوص ذکر کرنا بدعت ہے۔

16. غسل دیتے وقت زور سے یا آہستہ دعا پڑھنا بدعت ہے۔

17. عورت کی چوٹیوں کو سینے پر ڈالنا خلافِ سنت ہے بلکہ پیچھے ڈالنا چاہیے۔

کفن کے مسائل

18. زندگی میں جو میت کا سرپرست ہو وہی کفن تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ (صحیح الترمذی: 995)

19. کسی محتاج یا بے سہارا میت کے لیے کفن تیار کرنے والے کو اللہ قیامت کے دن سُندُس کا لباس پہنائیں گے۔ (صحیح الجامع: 6403)

20. کفن سفید اور صاف ستھرا ہو۔ (صحیح بخاری: 1264)

21. میت کو عود کی دھونی دی جائے اور کپڑے متوسط ہوں زیادہ مہنگے نہ ہوں۔ (صحیح الترمذی: 995)

22. مرد کو تین کپڑوں میں کفن دینا مسنون ہے۔ (صحیح بخاری : 1264)

23. مشہور یہ ہے کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے لیکن شیخ البانی نے کتاب الجنائز میں ثابت کیا کہ کفن کے عدد میں مرد وعورت کے لئے فرق نہیں۔

24. میتیں زیادہ اور کفن کم ہونے کی صورت میں ایک کفن میں ایک سے زیادہ میتیں دفن کی جاسکتی ہیں۔ (صحیح بخاری: 1347)

25. محرم کو احرام کی انہیں چادروں میں کفن دینا چاہیے جو اس نے پہن رکھی ہوں۔ (صحیح النسائی: 1903)

26. محرم اور شہید کے علاوہ باقی میتوں پر غسل اور کفن کے بعد خوشبو لگانی جائز ہے۔ (صحیح النسائی: 1903)

27. کسی نبی ، ولی یا بزرگ کے لباس کا کفن مرنے والے کو عذاب سے نہیں بچاسکتا۔ (صحیح بخاری: 5796)

28. کفن بنانے ، قبر کھودنے اور غسل دینے کی اجرت میت کے مال سے ادا کرنا جائز ہے۔ اس کے بعد قرض ادا کرنا چاہیے پھر وصیت پوری کرنی چاہیے پھر ترکہ کی تقسیم

29. کفن پر دعائیہ کلمات لکھنا ثابت نہیں ۔

نمازِ جنازہ کے مسائل

30. نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب ایک اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ (صحیح بخاری: 1325)

31. نمازِ جنازہ میں صرف قیام ہے جس میں چار تکبیریں ہیں ، نہ رکوع ہے نہ سجدہ ہے۔ (صحیح بخاری : 1333)

32. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ پڑھنا مسنون ہے۔ (صحیح بخاری : 1335)

33. پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحۃ اور کوئی چھوٹی سورت پڑھے ، دوسری تکبیر کے بعد درود شریف ، تیسری تکبیر کے بعد جنازے کی دعا اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرنا چاہیے۔ (ارواءُ الغلیل : 734، صحیح)

34. نمازِ جنازہ میں آہستہ یا بلند آواز دونوں طرح سے قرأت کرنا درست ہے۔ (صحیح النسائی : 1986)

35. سورۃ الفاتحہ کے بعد قرآن کا کوئی دوسری سورت ملانا بھی جائز ہے۔ (صحیح النسائی : 1986)

36. تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک یا ساری دعائیں پڑھیں۔ (صحیح ابن ماجہ: 1226، صحیح مسلم : 963)

1. " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ". (سنن ابن ماجہ: 1498)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. (صحیح مسلم: 963)

ترجمہ: اے اللہ!اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے،اسے معاف فر مااور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ(قبر) کو وسیع فر مااور اس (کےگناہوں) کو پانی،برف اور اولوں سے دھو دے،اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر،اس کے گھر والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔

3. اَللّٰهُمَّ إِنَّ فلانَ بنَ فلانٍ في ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ، اللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (سنن أبو داود: 3202)

ترجمہ: اے اللہ ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری امان میں ہے، اور تیری حفاظت میں ہے، تو اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچا لے، تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے، اے اللہ ! تو اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا، اور رحم فرمانے والا ہے۔

4. اَللّٰهُمَّ عَبدُكَ وابْنُ أَمتِكَ، احتَاجَ إِلَى رَحمَتِكَ، وأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحسِناً فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ، وإِنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ . (أحكام الجنائز للألباني:125)

ترجمہ: اے اللہ یہ تیرا غلام اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے، اور تو اسے عذاب دینے سے غنی ہے، اگر یہ اچھا اور نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما ۔

اگر میت ابھی نا بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

5. اَللّٰهُمَّ اجعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَأَجرًا . (صحیح بخاری قبل الحدیث: 1335)

ترجمہ: یا اللہ! اس بچے کو ہمارا امیر ساماں اور آگے چلنے والا ' ثواب دلانے والا کر دے۔

37. سلام بالجہر (آوازِ بلند) کہہ کر نماز ختم کرنی چاہیے۔ (کتاب الجنائز : 145 ،

38. نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے امام کو مرد میت کے سر اور عورت میت کے وسط میں کھڑا ہونا چاہیے۔ (صحیح الترمذی: 1034)

39. نمازِ جنازہ کی تمام تکبیروں میں ہاتھ اٹھانا جائز ہے، سنت ابن عمر ہے۔ (کتاب الجنائز: 148)

40. نماز میں دونوں ہاتھ سینے پر باندھنا مسنون ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 759)

41. نمازِ جنازہ میں صرف ایک سلام کہہ کر نماز ختم کرنا یا پھر دونوں طرف سلام کہہ کر نماز ختم کرنا دونوں طرح جائز ہے۔ (احکام الجنائز: 163)

42. لوگوں کی تعداد کے مطابق صفیں کم یا زیادہ بنائی جاسکتی ہیں ۔ مستحب یہ ہے کہ امام کے پیچھے تین صفیں بنائی جائیں اگر زیادہ ہوں تو طاق عدد میں ۔ اگر 5 ہوں تو امام کے پیچھے 2 آدمی کی ایک صف کی شکل میں دو صف بنالیں۔

43. جس موحد اور متقی شخص کی نمازِ جنازہ میں چالیس موحد و نیک آدمی شرکت کریں اللہ اس کی مغفرت فرمادیتے ہیں ۔ (صحیح مسلم: 948)

44. مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔ (صحیح مسلم : 973)

45. نمازِ جنازہ اس علاقہ کا والی یا نائب والی یا متولی یا ذمہ دار مسجد یا معاشرے کا با اثر معلومات والا زیادہ حقدارہے نہ کہ رشتہ دار (کتاب الجنائز)

46. عورت مسجد میں نمازِ جنازہ ادا کرسکتی ہے۔ (صحیح مسلم : 973)

47. ایک سے زائد میتوں پر ایک ہی نمازِ جنازہ پڑھنی چاہیے۔ میت میں مرد اور عورت ہوں تو مرد کی میت امام کے قریب اور عورت کی میت قبلے کی طرف ہونی چاہیے۔ (صحیح النسائی: 1977)

48. رسول اللہ ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔ سماج کے ذی اثر لوگوں کے علاوہ دیگر لوگ پڑھ لیں۔ (صحیح مسلم : 978)

49. حمل ساقط ہو گیا ہو اور وہ حمل چار ماہ مکمل کرچکا ہو تو اس پر بھی نمازِ جنازہ جائز ہے واجب نہیں (شیخ البانی)

50. نابالغ اور شہید کی نمازِ جنازہ فرض نہیں ۔ البتہ جائز ہے کہ نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ کیوں کہ وہ دعا ہے اور نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ (شیخ البانی)

51. فاسق و فاجر ، زانی اور شرابی کی نمازِ جنازہ پڑھنی جائز ہے ۔ البتہ عالم اور نیک لوگ نا پڑھیں تاکہ عبرت ہو۔ (الجنائز: 110، صحیح

52. اسی طرح قرض دار کی نمازِ جنازہ عالم اور نیک و صالح لوگ نا پڑھیں، دوسرے لوگ پڑھ لیں۔ (صحیح بخاری: 2289)

53. تین اوقات میں نمازِ جنازہ پڑھنا منع ہے، پہلا جب سورج طلوع ہونے لگے، دوسرا زوال کے وقت

جب دوپہر ہو حتی کہ سورج ڈھل جائے، تیسرا جب سورج غروب ہونے لگے حتی کہ پوری طرح غروب ہوجائے۔ (صحیح مسلم : 831)

تدفین کے مسائل

54. ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں ان میں یہ ہیں : مریض کی عیادت اور کفن دفن میں شرکت۔

55. دفن کرنا واجب ہے ۔ (صحیح بخاری: 3976)

56. نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد تدفین تک ساتھ رہنے کا ثواب دو بڑے پہاڑوں (احد) کے برابر ہے۔ (صحیح بخاری: 1325)

57. بغلی قبر (لحد) بنانا افضل ہے۔ (صحیح مسلم : 966)

58. قبر میں کچی اینٹیں استعمال کرنی چاہیے۔ (صحیح مسلم : 966)

59. قبر فراخ ، گہری اور صاف ستھری ہونی چاہیے۔ (صحیح الترمذی : 1713)

60. بوقتِ ضرورت ایک قبر میں ایک سے زائد میتیں دفن کی جاسکتی ہیں ۔ (صحیح الترمذی : 1713)

61. میت کو پاؤں کی طرف سے قبر میں اتارنا سنت ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 3211)

62. قریب ترین عزیز کو میت قبر میں اتارنی چاہیے۔ (احکام الجنائز : 186)

63. خاوند اپنی بیوی کی میت قبر میں اتار سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس رات اس نے ہم بستری نا کی ہو۔ (صحیح ابن ماجہ: 1206)

64. میت قبر میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھیں "بسم اللہ و علی ملۃ رسول اللہ ﷺ" (صحیح ابن ماجہ: 1270)

65. قبر پر تین لپ مٹی ڈالنا سنت ہے ۔ لیکن ساتھ میں "منھا خلقناکم " وغیرہ پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ (صحیح ابن ماجہ: 1281)

66. میت کو قبر میں سیدھے پہلو پر لٹایا جائے ، چہرہ قبلہ رخ ہو، سر قبلہ کے دائیں جانب اور پیر قبلہ کے بائیں جانب ۔

67. قبر کی شکل کوہان نما ہونی چاہیے۔ (صحیح بخاری : 1390)

68. قبر اونچی بنانا ، پکی بنانا یا قبر پر مزار یا کسی قسم کی تعمیر کرنا منع ہے۔ (صحیح مسلم: 970)

69. قبر پر نام ، تاریخ وفات یا کوئی اور چیز لکھنا منع ہے۔ (صحیح الترمذی: 1052)

70. قبر پر علامت کے طور پر پتھر وغیرہ رکھنا درست ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1277)

71. رات کے وقت تدفین درست ہے۔ (صحیح بخاری:1340)

72. تدفین کے دوران کسی عالم دین کو لوگوں کے درمیان بیٹھ کر فکرِ آخرت کی تلقین کرنی چاہیے۔ (صحیح ابو داؤد: 4753)

73. تدفین کے بعد میت سے سوال جواب ہوتے ہیں ۔ (صحیح بخاری: 1374)

74. دفن کے بعد قبر کے قریب کھڑے ہوکر میت کے لیے سوال جواب میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرنی چاہیے اور تلقین کرنا غلط ہے (صحیح ابو داؤد: 3211)

75. عذابِ قبر بر حق ہے۔ (صحیح بخاری: 1373)

76. رسول اللہ ﷺ عذابِ قبر سے پناہ مانگتے تھے لہذا عذابِ قبر سے پناہ مانگنا مسنون ہے۔ (صحیح بخاری: 1372)

77. میت کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 1379)

78. زیارتِ قبور کے وقت پہلے سلام کہنا، اس کے بعد دعا کرنا اور پھر استغفار کرنا مسنون ہے۔

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ لَلَاحِقُونَ أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (صحیح مسلم: 975)

ترجمہ: سلامتی ہو مسلمانوں اور مومنوں کے ٹھکانوں میں رہنے والوں پر، اور ہم بھی ان شاء اللہ ضرور ملنے والے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمھارے لئے عافیت مانگتا ہوں۔

79. اہلِ قبور کے لیے دعا کرتے وقت اپنے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔ (صحیح مسلم: 975)

80. جو دفنائے گا اللہ اسے ایک مسکن کا اجر دیں گے جس میں وہ قیامت تک آرام کرے گا اور جس نے ستر پوشی کی چالیس مرتبہ اس کی مغفرت ہوگی۔ (صحیح الترغیب: 3492)

ممنوعہ کام

81. قبر میں گلاب کا پانی نہیں چھڑکنا چاہیے۔

82. سر کے نیچے تکیہ یا اس جیسی کوئی بھی چیز نہیں رکھنی چاہیے۔

83. پانی کو سر کی طرف سے قبر کے اوپر چھڑکنا اور ساری قبر پر ڈالتے ہوئے آخر میں بچا ہوا پانی درمیان میں ڈالنا اور اس کا پابندی سے اہتمام کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔ (کتاب الجنائز: 319، للالبانی)

84. مسلمانوں کا قبرستان ہموار کرنا یا منہدم کرنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 3207)

85. مومن مردے کے اعضاء وغیرہ توڑنا یا کاٹنا منع ہے۔ (صحیح ابو داؤد: 3207)

86. جس جنازے کے ساتھ خلافِ شریعت کام ہوں اس کے ساتھ جانا منع ہے۔ (صحیح ابن ماجہ: 1297)

87. جنازے کے ساتھ آگ وغیرہ لے جانا منع ہے۔ (ضعیف ابی داؤد: 3171)

88. جنازے کے ساتھ اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد کرنا یا قرآنی آیات پڑھنا منع ہے۔ (احکام الجنائز: 92)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مصنف

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی سلمہ اللہ

SHAIKH ARSHAD BASHEER UMARI MADANI

Hafiz, Aalim, Faazil (Madina University, KSA), MBA.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (whatsapp only)
| www.abmqurannotes.com |
| www.askislampedia.com | www.askmadani.com |

نظر ثانی

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

SHAIKH RAZAULLAH ABDUL KAREEM MADANI HAFIZAHULLAAH

Nazim Ta'limaat Jamia Sayyed Nazeer Husain Muhaddis Dahlwi
(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)